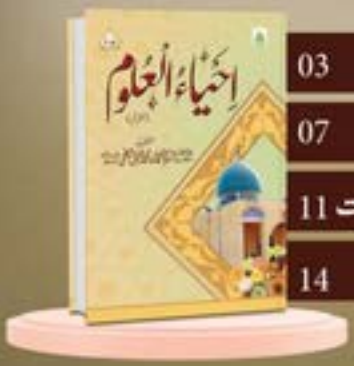
ہفت روزہ رسالہ:472
WEEKLY BOOKLET:472

علم وعمل کی باتیں

(قسط:3)

(امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "احیاء العلوم" سے ماخوذ
علم، عمل، آداب اور باطنی اصلاح کا خوبصورت گلدستہ)

(صفحات:16)



حج کی قبولیت کی نشانی 03
پوشیدہ عمل کی فضیلت 07
خواب کے بارے میں عجیب بات 11
مغفرت کی بشارت 14

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

علم وعمل کی باتیں (قسط:3) (1)

دُعائے عطّار: یاربِّ کریم! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ ”علم وعمل کی باتیں (قسط:3)“ پڑھ یا سُن لے اس کو نیک اعمال کرنے کی توفیق دے، اُس کو ماں باپ اور خاندان سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، مکّی مَدَنی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے شوق و مَحبّت کی وجہ سے دن اور رات میں مجھ پر تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (معجم کبیر، 18/362، حدیث:928)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سفرِ حج کے آداب

﴿1﴾ حج پر جانے والا توبہ سے ابتدا کرے۔ ﴿2﴾ نیک شخص کو رفیق بنائے جو بھلائی کا طَلب گار ہو۔ ﴿3﴾ گھر سے نکلتے وقت دو رَکعت پڑھے۔ ﴿4﴾ گھر کے دروازے پر دُعا پڑھے۔ ﴿5﴾ جب سواری پر سوار ہو تو دُعا پڑھے۔ ﴿6﴾ جب تک دن گرم نہ ہو جائے کہیں پڑاؤ نہ کرے، زیادہ تر سفر رات میں ہو۔ ﴿7﴾ دن کے وقت خوب احتیاط برتے قافلے سے الگ تنہا نہ چلے۔ ﴿8﴾ جب بلند جگہ پر چڑھے تو 3 بار ”اللہ اکبر“ پڑھے۔

(احیاء العلوم، 1/753 تا 759 ملخصاً وملتقطاً)

---

1 ... یہ رِسالہ المدینۃ العلمیہ کی کتاب ”احیاءُ العلوم (اردو) جلد:1“ سے تیار کیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

حج کے باطنی آداب

﴿1﴾ نَفَقہ (یعنی خرچہ) حلال کمائی سے ہو۔ ﴿2﴾ زادِ راہ میں وُسعَت ہو۔ ﴿3﴾ رَفَث (ہر فضول)، فِسق اور جِدال (یعنی جھگڑے) کو ترک کر دے۔ ﴿4﴾ اگر ہو سکے تو پیدل حج کرے کہ یہ افضل ہے۔ ﴿5﴾ بوجھ اُٹھانے والے جانور پر بغیر کَجاوے کے سوار ہو۔ ﴿6﴾ حاجی کا لباس عام و سادہ ہو، پَراگندہ حال اور بکھرے ہوئے بالوں والا ہو زیادہ زیب و زینت نہ کرے۔ ﴿7﴾ سواری کے ساتھ نرم برتاؤ کرے۔ ﴿8﴾ قربانی کر کے قُربِ الٰہی حاصل کرے۔ ﴿9﴾ راہِ حج میں جو زادِ راہ یا قربانی وغیرہ میں جو مال خرچ کرے خوش دلی سے کرے۔

(احیاء العلوم، 1/793 تا 802 ملخصًا)

حج کی چار قسمیں

مَروِی ہے کہ ”آخری زمانے میں لوگ حج کے لئے چار قسمیں ہو کر نکلیں گے: بادشاہ عیش و عشرت کے لئے، اُمَرا تجارت کے لئے، فُقَرا مانگنے کے لئے اور قُرَّاء دِکھاوے کے لئے۔“ (احیاء العلوم، 1/793)

دین و دنیا

اللہ پاک دین کے بدلے دنیا عطا فرما دیتا ہے لیکن دنیا کے بدلے دین نہیں دیتا۔

(احیاء العلوم، 1/794)

مَمنُوع کی طرف لے جانے والا کام بھی ممنوع ہوتا ہے۔ (احیاء العلوم، 1/795)

سفر کو سفر کہنے کی وجہ؟

سفر کو سفر اس لئے کہتے ہیں کہ یہ لوگوں کے اخلاق کو ظاہر کرتا ہے۔ (احیاء العلوم، 1/796)

www.dawateislami.net

اور کسی کو پہچاننے کے لئے کہ وہ کیسا ہے؟ اُس کے ساتھ سفر کیا جائے۔

تقویٰ

ایک شخص نے حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بِن مُبارک رحمۃُ اللہِ علیہ سے کہا: ”میرا یہ خط فُلاں تک پہنچادیں۔“ آپ نے فرمایا: ”(ٹھہرو!) میں سواری کے مالک سے اجازت لے لوں کیونکہ میں نے یہ جانور کرائے پر لیا ہے۔“ غور کیجئے! انہوں نے خط اُٹھانے کے مُعاملے میں بھی تقویٰ اختیار کیا حالانکہ اس کا کوئی وزن نہیں ہوتا۔ تقویٰ میں یہ احتیاط کا طریقہ ہے کیونکہ اگر تھوڑے کام کا دروازہ کُھل جائے تو یہ آہستہ آہستہ زیادہ کی طرف لے جاتا ہے۔

(احیاءالعلوم، 1/800)

حج کی قَبُولیَّت کی نشانی

منقول ہے کہ قبولیتِ حج کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ جن نافرمانیوں میں مُبتلا تھا اُنہیں چھوڑ دے اور اپنے بُرے دوستوں کو چھوڑ کر نیکوں کی صُحْبَت اختیار کرے، لَہْو ولَعِب اور غفلت کی مَجالِس کو چھوڑ کر ذِکْر وفکر اور بیداری کی مَحافل اختیار کرے۔

(احیاءالعلوم، 1/803)

قُربِ خداوندی کا بہترین ذریعہ

حضرتِ سَیِّدُنا امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مَیں خواب میں دیدارِ الٰہی سے مُشَرَّف ہوا، مَیں نے عرض کی: ”اے ربِّ پاک! تیرے نزدیک کون سا عمل افضل ہے جس کے ذریعے مُقَرَّبین تیرا قرب حاصل کرتے ہیں؟“ ارشاد فرمایا: ”اے احمد! وہ میرا پاک کلام (قرآنِ پاک) ہے۔“ میں نے عرض کی: ”اے ربِّ پاک! اسے سمجھ کر پڑھے

www.dawateislami.net

یا بغیر سمجھے پڑھے؟" ارشاد فرمایا: "سمجھ کر پڑھے یا بغیر سمجھے۔" (احیاء العلوم، 1/826)

3 چیزیں قوتِ حافظہ کا سبب

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں قوتِ حافظہ میں اضافہ کرتی اور بلغم کو ختم کرتی ہیں: ﴿1﴾ مسواک کرنا ﴿2﴾ روزے رکھنا ﴿3﴾ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا۔" (احیاء العلوم، 1/827)

تجھے ہمارے کلام سے کیا واسطہ؟

بعض علمائے کرام فرماتے ہیں: "جب ابنِ آدم دورانِ تلاوت لَغْو (یعنی فُضُول) باتوں میں مشغول ہو کر پھر پڑھنے لگتا ہے تو اُسے کہا جاتا ہے کہ تجھے ہمارے کلام سے کیا واسطہ؟" (احیاء العلوم، 1/828)

کثرتِ تلاوت کے سبب.....؟

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ اس کثرت سے تلاوت فرماتے تھے کہ اس کے سبب آپ کے پاس دو مُصْحَف شریف شہید ہو گئے تھے۔ کئی صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھتے اور کوئی دن قرآنِ پاک کو دیکھے بغیر گزارنا ناپسند کرتے تھے۔ (احیاء العلوم، 1/843)

اللہ پاک کا اپنے بندے سے کلام

تورات شریف میں ہے کہ (اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:) اے بندے! کیا تجھے مجھ سے حیا نہیں آتی؟ کہ تو راستے میں چل رہا ہوتا ہے، تیرے پاس تیرے کسی بھائی کا خط آتا ہے تو تُو راستے سے ہٹ جاتا اور بیٹھ کر اس کے ایک ایک حرف کو غور سے پڑھتا ہے یہاں تک کہ

www.dawateislami.net

اس کا کوئی لفظ نہیں چھوڑتا جبکہ یہ میری کتاب ہے، میں نے اسے تیری طرف نازل کیا ہے، دیکھ! اس میں تیرے لئے کتنی تفصیل ہے، میں نے کتنی بار تجھے سمجھایا تاکہ تُو اس کے طُول و عَرض میں غور وخوض کرے پھر بھی تُو اس سے اِعراض کرتا ہے۔ کیا میرا مرتبہ تیرے نزدیک تیرے بھائیوں سے بھی کم ہے؟ اے میرے بندے! تیرے پاس تیرا کوئی بھائی بیٹھتا ہے تو تُو اس کی طرف مکمّل طور پر مُتوجّہ ہوتا ہے اور اپنے دل کو مکمل طور پر اس کی باتوں کی طرف مُتوجّہ کرتا ہے، اگر اس دوران کوئی شخص بات کرے یا کوئی اس کی باتوں میں خَلَل ڈالے تو تُو اسے اشارے سے خاموش کر دیتا ہے، اب جبکہ میں تیری طرف متوجہ اور تجھ سے کلام کر رہا ہوں تو تیری حالت یہ ہے کہ تیرا دل مجھ سے اِعراض کرنے والا ہے، کیا تو نے مجھے اپنے بھائیوں سے بھی کم مرتبہ سمجھ لیا ہے؟

(احیاء العلوم، 1/830)

قرآنِ پاک حُزْن سے پڑھو

قرآنِ پاک پڑھتے ہوئے رونا مُستَحَب ہے کہ مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قرآن پڑھو اور روؤ! اگر تمہیں رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت بنالو۔“

(ابنِ ماجہ، 2/129، حدیث: 1337- احیاء العلوم، 1/836)

قرآن اچھی آواز میں پڑھا جائے

ایک روایت میں ہے کہ ”جو شخص قرآنِ پاک کو اچھی آواز سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔“ (بخاری، 4/586 حدیث: 7527- احیاء العلوم، 1/836)

شرحِ حدیث: جو شخص قرآن شریف خوش اِلحانی (یعنی اچھی آواز) سے نہ پڑھے وہ ہمارے طریقے سے خارِج ہے۔ معلوم ہوا کہ بُری آواز والا بھی بقدرِ طاقت عُمدگی سے

www.dawateislami.net

قرآن شریف پڑھے کہ خوش آوازی قرآنِ کریم کا زیور ہے، جس سے تلاوت میں کَشِش پیدا ہوتی ہے، لوگوں کے دل مائل ہوتے ہیں، اس لئے یہ تبلیغ کا ذریعہ ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، 3/266)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

رونا کہاں ہے؟

حضرتِ سَیِّدُنا صالح مُرِّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے خواب میں حضور نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سامنے قرآنِ پاک کی تلاوت کی تو آپ نے اِستِفسار فرمایا: ”اے صالح! یہ تلاوتِ قرآن ہے تو رونا کہاں ہے؟“ (احیاء العلوم، 1/836)

بَتَکَلُّف رونے کا طریقہ

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ”جب تم اللہ پاک کے لئے آیتِ سجدہ تلاوت کرو تو سجدہ کرنے میں جلدی نہ کرو یہاں تک کہ رونے لگو، اگر تم میں سے کسی کی آنکھ نہ روئے تو اس کے دل کو رونا چاہئے۔“

(اس کا طریقہ) یہ ہے کہ دل میں غم کو حاضر کرے کہ اس سے رونا پیدا ہوتا ہے۔ حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا، لہٰذا جب تم اس کی قِراءَت کرو تو غم ظاہر کرو۔“

(مجمع الزوائد، 7/351، حدیث: 11694 مفہوماً۔ احیاء العلوم، 1/836)

غم کی کَیفِیَّت پیدا کرنے کا طریقہ

غم کی کیفیت پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں وَارِد تَنْبِیہات و وَعید ات اور عَہد

www.dawateislami.net

وپیمان کو یاد کرے، پھر اس کے اَوامِر ونَواہی (یعنی جن باتوں کے کرنے اور جن کاموں کے نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، ان) کے معاملے میں اپنی کوتاہیوں میں غور وفکر کرے تو بِالیقین وہ غمگین ہوگا اور رونے لگے گا۔ اگر اس پر غم اور رونے کی کیفیت طاری نہ ہو جیسے صاف دل والوں پر طاری ہوتی ہے تو اسے نہ رونے اور غمگین نہ ہونے پر رونا چاہئے کیونکہ یہ سب سے بڑی مُصیبت ہے۔ (احیاء العلوم، 1/837)

پوشیدہ عمل کی فضیلت

ایک روایت میں ہے کہ "پوشیدہ عمل علانیہ عمل پر 70 گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔"

(شعب الایمان، 1/408، حدیث:556 مفہوماً۔ احیاء العلوم، 1/840)

حضرتِ ابو موسیٰ رضی اللہُ عنہ کے بارے میں فرمانِ نبوی

حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرتِ سَیِّدُنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ کی قراءَت سُن کر ارشاد فرمایا: "اسے داوٗد علیہ السّلام کی سی خوش آوازی عطا ہوئی ہے۔" (بخاری، 3/416، حدیث:5048) جب یہ بات حضرتِ سَیِّدُنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہُ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے عرض کی: "یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ سُن رہے ہیں تو میں مزید خوش اِلحانی سے پڑھتا۔" (قوت القلوب، 1/112۔ احیاء العلوم، 1/844)

قرآن میں کیا ہے؟

منقول ہے کہ قرآنِ پاک میں میدان، باغات، حُجرے، دُلہنیں، ریشمی لباس، باغیچے اور سَرائیں (یعنی مسافرخانے) ہیں۔ لفظِ میم قرآنِ پاک کے میدان ہیں، لفظِ را قرآنِ پاک کے باغات ہیں، لفظِ حا اس کے حُجرے ہیں، تسبیح سے شروع ہونے والی سورتیں قرآنِ پاک

www.dawateislami.net

کی دُلہنیں ہیں، ختم قرآنِ پاک کے ریشمی کپڑے ہیں، مُفَصَّل سورتیں اس کے باغیچے ہیں اور اس کے علاوہ سرائیں (یعنی مسافرخانے) ہیں۔ جب قرآنِ پاک پڑھنے والا میدانوں میں داخل ہوتا، باغات سے پھل چُنتا، حُجروں میں داخل ہو کر دُلہنوں کے پاس جاتا، ریشمی لباس پہنتا، باغیچوں میں سیر کرتا ہے اور سَرائے میں سُکونت اختیار کرتا ہے تو یہ سب اسے گھیر لیتا اور اپنے ماسِوا سے پھیر دیتا ہے، پھر نہ تو اس کا دل دوسری طرف متوجہ ہوتا ہے اور نہ ہی اس کی سوچ مُنتَشِر ہوتی ہے۔ (احیاء العلوم، 1/850)

اگر دل پاک ہو جائیں تو۔۔۔

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی اور حضرتِ سَیِّدُنا حُذیفہ بِن یَمان رضی اللہُ عنہما نے فرمایا: اگر دل پاک ہو جائیں تو قرآنِ پاک کی تلاوت سے کبھی سیر نہ ہوں۔ (احیاء العلوم، 1/871)

میرا ربِّ کریم مجھے کب یاد کرتا ہے؟

حضرتِ سَیِّدُنا ثابت بُنانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”مجھے اس ساعَت (وقت) کا علم ہے جس میں میرا ربّ میرا ذِکر فرماتا ہے۔“ حاضِرین جُھنجلا کر کہنے لگے: ”یہ آپ کو کیسے پتا چلتا ہے؟“ فرمایا: ”جب میں اُس کا ذِکر کرتا ہوں تو وہ میرا چرچا کرتا ہے۔“ (احیاء العلوم، 1/886)

ذِکر کی دو قسمیں

حضرتِ سَیِّدُنا حَسَن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”ذِکر دو قسم کے ہیں: ﴿1﴾ جو صرف بندے اور اللہ پاک کے درمیان ہو (کوئی اور اس پر مُطَّلع نہ ہو)۔ یہ یاد بھی کیا ہی خوب

www.dawateislami.net

اور عظیم اَجر والی ہے۔﴿2﴾ اور اس سے بھی زیادہ فضیلت والا ذِکر یہ ہے کہ انسان اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں کے معاملے میں اللہ پاک کو یاد رکھے (یعنی حرام کام کا خیال آتے ہی ربِّ کریم کو یاد کرے اور حرام کاری سے باز رہے)۔" (احیاء العلوم، 1/890)

دُعا کے آداب

﴿1﴾ دُعا کے اچھے اوقات کا خیال رکھے۔﴿2﴾ دُعا مانگنے والا مُقدّس احوال سے بھی فائدہ اُٹھائے۔﴿3﴾ دُعا قبلہ رُخ ہو کر مانگی جائے۔﴿4﴾ دُعا مانگتے وقت آواز نہ تو آہستہ ہو کہ خاموشی کہلائے اور نہ ہی زیادہ بلند۔﴿5﴾ دُعا میں ہم وزن الفاظ لانے کا تکلُّف نہ کیا جائے۔ ﴿6﴾ دُعا گو عاجزی و اِنکسار کرنے والا اور اُمّید و خوف رکھنے والا ہو۔﴿7﴾ دُعا کی قَبولیّت کا یقین اور اُمّیدِ واثق ہو۔﴿8﴾ سوال کرنے میں اصرار کرے اور اپنی دُعا تین مرتبہ دُہرائے۔ ﴿9﴾ دُعا کا آغاز ذِکْرُ اللہ سے کیا جائے نہ کہ سوال سے﴿10﴾ توبہ کرنا، ظُلماً لیا ہوا مال واپس کرنا اور اپنی پوری کوشش سے اللہ پاک کی طرف متوجّہ ہونا۔ (احیاء العلوم، 1/908 تا 918)

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ایک دعا

نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حالتِ سجدہ میں یہ دُعا فرمائی: اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ یعنی میں تیری ناراضی سے تیری رِضا کی اور تیری سزا سے تیری عافیت کی پناہ مانگتا ہوں، (یعنی تیری ذات سے تیری صفات کی پناہ یا تیرے غضب سے تیرے رحم کی پناہ) تیری حَمْد میں نہیں کر سکتا تو ایسا ہی ہے جیسی تو نے خود اپنی حمد کی۔

(مسلم، ص252، حدیث:476- احیاء العلوم، 1/883)

www.dawateislami.net

تَسبیحات اُنگلیوں پر پڑھنی چاہئیں

حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللہ بن عَمرو رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ”میں نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو شمار کرتے ہوئے تسبیح پڑھتے دیکھا۔“ ایک اور رِوایت میں حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: انگلیوں پر شُمار کرو کیونکہ یہ اُنگلیاں بولیں گی۔ (ابوداؤد، 2/116، حدیث: 1502، 1501 مفہوماً)

دُعا ضرور کرو

حضرتِ سَیِّدُنا سفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تم اپنی ذات میں کوئی بُرائی پاکر دعا سے باز نہ رہو کیونکہ اللہ پاک نے سب سے بُری مخلوق شیطان کی بھی دعا قبول فرمائی۔ (احیاء العلوم، 1/917)

دعا کا ایک خوبصورت ادب

دعا کا ایک ادب یہ ہے کہ اپنی دعا تین مرتبہ دہرائے۔ حضرتِ سَیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب بھی دعا یا سوال کرتے تین مرتبہ کرتے۔ (مسلم، ص991، حدیث: 1794۔ احیاء العلوم، 1/917)

جو چاہے کر میں نے تجھے بخش دیا

بندہ جب کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کہے: ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی یعنی یا اللہ پاک! مجھے معاف فرما۔“ تو اللہ پاک فرماتا ہے: ”میرے بندے سے گناہ ہو گیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا ربّ ہے جو گناہ پر پکڑ بھی فرماتا ہے اور بخش بھی دیتا ہے۔ اے میرے بندے! جو چاہے کر میں نے تیری بخشش فرمادی۔“ (مسلم، ص1474 تا 1475، حدیث: 2758۔ احیاء العلوم، 1/933)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

معافی مانگنے کا فائدہ

معافی مانگ لینے والا گناہ پر اَڑا رہنے والا نہیں اگرچہ دن میں 70 بار گناہ کرے۔

(ابو داؤد، 2/121، حدیث:1514۔ احیاء العلوم، 1/933)

اس حدیثِ پاک کے تحت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (یہ شرط ہے کہ) بوقتِ توبہ گناہ سے باز (یعنی دُور) رہنے کا پورا اِرادہ ہو اور اگر توبہ کے وَقت ہی یہ خیال ہے کہ گناہ کرتا ہی رہوں گا، تو یہ توبہ نہیں بلکہ (مَعاذَ اللہ) اسلام کا مذاق ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/364)

سونا بہتر ہے

بعض بزرگ فرماتے ہیں: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کے تمام اعمال میں افضل عمل خاموشی اور نیند ہوں گے۔ بہت سے عابد ایسے ہیں کہ ان کی بہترین حالت نیند ہے۔ یہ اس وقت ہے جب وہ رِیا کے لئے عبادت کرے اور اس میں اِخلاص نہ ہو۔

(احیاء العلوم، 1/1007)

نیند میں اعتدال کیا ہے؟

نیند میں اِعْتِدال یہ ہے کہ رات اور دن میں آٹھ گھنٹے سوئے پھر اگر اتنے گھنٹے رات میں ہی سو چکا ہو تو دن میں سونے کا کوئی مطلب نہیں۔ (احیاء العلوم، 1/1009)

خواب کے بارے میں عجیب بات

مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب بندہ باوضو سوتا ہے اس کی روح عرش کی طرف لے جائی جاتی ہے تو اس کے خواب سچّے ہوتے ہیں۔ اگر باوضو نہ سوئے تو اس کی روح پہنچنے سے قاصِر رہتی ہے اور اسے پریشان کُن خواب آتے ہیں جو سچّے

www.dawateislami.net

نہیں ہوتے۔“(معجم اوسط، 4/63، حدیث:5220ماخوذاً)طَہارت سے ظاہری و باطِنی دونوں قسم کی طہارت مُراد ہے، طہارتِ باطنی ہی غیب کے پردوں کے مُنکَشِف ہونے میں مُؤَثِّر ہوتی ہے۔ (احیاءالعلوم، 1/1019)

کبھی قرآن نہیں بُھولے گا؟

منقول ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ آیات پڑھے گا اللہ پاک اس پر قرآنِ پاک کو محفوظ رکھے گا(یعنی اسے قرآنِ پاک یاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائے گا) وہ کبھی بھی قرآنِ پاک نہیں بھولے گا۔

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ(۱۶۳) اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍۗ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ(۱۶۴) (پ2، البقرۃ:163-164)

اجتماع میں شرکت کی فضیلت

حضرتِ سَیِّدُنا کَعبُ الْاَحبار رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: اگر عُلما کی مَجالس کا ثواب لوگوں پر ظاہر ہو جائے تو وہ اس پر ایک دوسرے سے لڑیں حتّٰی کہ ہر حکومت والا اپنی حکومت اور ہر دکاندار اپنی دکان کو ترک کر دے۔(احیاءالعلوم، 1/1038)

اے آگ کے رب! مجھے اس سے نَجات دے

زمانۂ رسالت میں ایک شخص کا معمول تھا کہ جب لوگ سو جاتے تو وہ نماز پڑھتا، قرآنِ پاک کی تلاوت کرتا اور بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتا: یَارَبِّ النَّارِ اَجِرْنِیْ مِنْهَا یعنی اے آگ

www.dawateislami.net

کے ربِّ پاک! مجھے اس سے نجات عطا فرما۔ بارگاہِ رسالت میں اس شخص کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب پھر ایسا ہو تو مجھے اطلاع دینا۔“ (چنانچہ، جب اِطّلاع دی گئی تو) آپ اس کے پاس تشریف لائے اور اُس کی باتوں کو سُنا۔ جب صبح ہوئی تو ارشاد فرمایا: ”اے فلاں! تو نے اللہ پاک سے جنّت کا سوال کیوں نہ کیا؟“ اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میرا اتنا مقام کہاں اور نہ ہی میرے اعمال اس قابل ہیں۔ کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرتِ سَیِّدُنا جبرائیل علیہ السّلام نے بارگاہِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی: ”یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اسے خبر دیجئے کہ اللہ پاک نے اسے آگ سے نَجات عطا فرما کر جنّت میں داخل فرما دیا ہے۔“ (احیاء العلوم، 1/1054)

گناہوں کی نُحوستیں

حضرتِ سَیِّدُنا امام حَسَن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”گناہوں کے سبب بندے کو رات میں اُٹھ کر عبادت کرنے سے محروم کر دیا جاتا ہے۔“ حضرتِ سَیِّدُنا فُضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر تم رات میں اُٹھ کر عبادت کرنے اور دن کے وقت روزہ رکھنے پر قدرت نہیں رکھتے ہو تو جان لو کہ تم محروم ہو اور تمہاری خطائیں بہت زیادہ ہو گئی ہیں۔“ (احیاء العلوم، 1/1057)

گناہ کی سزا میں جماعت چھوٹتی ہے

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو سُلَیمان دَارانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کسی کی جماعت کا فوت ہو جانا اس کے کسی گناہ کے سبب ہے۔ مزید فرماتے ہیں: رات میں اِحتلام ہونا ایک سزا اور جَنابَت (رحمتِ الٰہی سے) دُوری کا سبب ہے۔ (احیاء العلوم، 1/1062)

www.dawateislami.net

دنیا میں 5 دن بِالخصوص لذّتوں سے بچئے

بعض عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ”جو دنیا میں پانچ روز لَذّتوں میں رہے گا وہ آخرت کی لذّت نہیں پائے گا۔ پانچ دنوں سے ان کی مُراد یہ ہیں: ﴿1﴾ عیدُ الفِطر ﴿2﴾ عیدُ الاَضحیٰ کا دن ﴿3﴾ جمعہ کا دن ﴿4﴾ عَرَفہ کا دن اور ﴿5﴾ عاشورا کا دن۔ (احیاء العلوم 1/1075)

سونے کے آداب

﴿1﴾ وُضو اور مسواک کرکے سوئے۔ ﴿2﴾ اپنے سرہانے مسواک اور وضو کا پانی رکھے۔ ﴿3﴾ جس نے کوئی وصِیَّت کرنی ہو وہ لکھ کر اپنے سرہانے رکھے بغیر نہ سوئے۔ ﴿4﴾ تمام گناہوں سے توبہ کرکے سوئے۔ ﴿5﴾ نرم وملائم بستر بچھا کر عیش پرستی میں نہ سوئے بلکہ اسے بالکل ترک کردے یا پھر دَرمیانی قِسم کا بستر اختیار کرے۔ ﴿6﴾ اُس وقت تک نہ سوئے جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو۔ ﴿7﴾ قبلہ رُو ہو کر سوئے۔ ﴿8﴾ سوتے وقت دُعا پڑھے۔ ﴿9﴾ سوتے وقت یہ بات یاد کرے کہ نیند بھی ایک قسم کی موت ہے۔ ﴿10﴾ بیدار ہوتے وقت بھی دُعا پڑھے۔ (احیاء العلوم، 1/1019 تا 1026)

مغفرت کی بشارت

﴿1﴾ روزہ رکھنا۔ ﴿2﴾ صدقہ دینا اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔ ﴿3﴾ مریض کی عِیادت کرنا۔ ﴿4﴾ جنازے میں حاضر ہونا۔ ان چار اُمور کے مُتعلِّق روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے ان چار اُمور کو ایک دن میں جمع کیا تو اس کی مغفرت کردی جائے گی۔“ ایک روایت میں ہے کہ ”وہ جنّت میں داخل ہوگا۔“ (مسلم، ص398، حدیث:2374)

اگر ان میں سے بعض کے کرنے کا موقع ملے اور بعض سے عاجز آجائے (کہ کسی وجہ سے نہ

www.dawateislami.net

کر پائے) تو اسے اس کی نیّت کے اعتبار سے تمام کا ثواب ملے گا۔(احیاء العلوم 1/1032)

شب بیداری میں آسانی کے ظاہری و باطِنی اسباب

ظاہری اسباب: ﴿1﴾ زیادہ کھانے سے پرہیز ﴿2﴾ دن کے وقت نفس کو نہ تھکانا ﴿3﴾ دِن کے وقت قَیْلُولَہ کرنا ﴿4﴾ دِن میں گناہوں سے اِجْتناب کرنا۔

باطِنی اسباب: ﴿1﴾ دِل کا سلامت ہونا، بُغض و کینہ نہ ہونا ﴿2﴾ دِل پر خوف طاری ہو۔ صُہیب (رحمۃُ اللہِ علیہ) کو جب جہنّم یاد آتا ہے تو اسے نیند نہیں آتی ﴿3﴾ شب بیداری کی فضیلت میں وارد آیات واحادیث اور آثار صحابہ و تابِعین پیشِ نظر ہوں۔ ﴿4﴾ ذاتِ باری پر پُختہ ایمان اور اس کی کامل محبّت دِل میں ہو۔(احیاء العلوم، 1/1060 تا 1064)

شب بیداری کا سب سے افضل طریقہ

رات کے پہلے حصے میں قیام کرے جب نیند کا غَلَبہ ہو تو سو جائے، بیدار ہو تو پھر قیام کرے، پھر نیند کا غَلَبہ ہو تو سو جائے یوں اُس کیلئے رات میں دو نیندیں اور دو قیام ہوں گے یہ رات کی مَشَقَّت میں سے ہے۔ سب سے سخت اور سب سے افضل ہے نیز یہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اخلاقِ مُبارَکہ میں سے ہے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان اور تابِعین رحمۃُ اللہِ علیہم کی ایک جماعت نے یونہی کیا۔(احیاء العلوم، 1/1071)

نیند کے بارے میں ایک بزرگ کا قول

ایک بزرگ فرماتے ہیں: نیند پہلی ہی مرتبہ ہے جب میں بیدار ہو جاؤں اور دوبارہ سونا چاہوں تو اللہ پاک مجھے نہ سُلائے۔(احیاء العلوم، 1/1071)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	دُعا کے آداب	9
سفرِ حج کے آداب	1	رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ایک دعا	9
حج کی چار قسمیں	2	تسبیحات انگلیوں پر پڑھنی چاہئیں	10
سفر کو سفر کہنے کی وجہ؟	2	جو چاہے کر میں نے تجھے بخش دیا	10
حج کی قَبولیَّت کی نشانی	3	معافی مانگنے کا فائدہ	11
قُربِ خداوندی کا بہترین ذریعہ	3	سونا بہتر ہے	11
3 چیزیں قوتِ حافظہ کا سبب	4	نیند میں اعتدال کیا ہے؟	11
کثرتِ تلاوت کے سبب.....؟	4	خواب کے بارے میں عجیب بات	11
اللہ پاک کا اپنے بندے سے کلام	4	کبھی قرآن نہیں بُھولے گا؟	12
قرآنِ پاک حُزن سے پڑھو	5	اجتماع میں شرکت کی فضیلت	12
قرآن اچھی آواز میں پڑھا جائے	5	اے آگ کے رب! مجھے اس سے نَجات دے	12
رونا کہاں ہے؟	6	گناہوں کی نُحوستیں	13
بَتَکَلُّف رونے کا طریقہ	6	گناہ کی سزا میں جماعت چھوٹتی ہے	13
غم کی کَیفِیَّت پیدا کرنے کا طریقہ	6	دنیا میں 5 دن بِالخصوص لذّتوں سے بچئے	14
پوشیدہ عمل کی فضیلت	7	سونے کے آداب	14
قرآن میں کیا ہے؟	7	مغفرت کی بشارت	14
اگر دل پاک ہو جائیں تو۔۔۔	8	شب بیداری میں آسانی کے ظاہری و باطنی اسباب	15
میرا ربِّ کریم مجھے کب یاد کرتا ہے؟	8	شب بیداری کا سب سے افضل طریقہ	15
ذِکر کی دو قسمیں	8	نیند کے بارے میں ایک بزرگ کا قول	15

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-982-6
01082644

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net